گورنر کا بیان - 9 اکتوبر، 2020

نو تشکیل مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے ڈاکٹر ششپال گوئل، پروفیسر جینا تھ، آرور ما اور ڈاکٹر ششا نک بڑھے بطور باہری ممبران کے ساتھ 8, 7 اور 9 اکتوبر 2020 کو ملاقاتیں کیں، اپنی پہلی میٹنگ اور 25 ویں کو مونیٹری پالیسی فریم ورک کے تحت جس کی تشکیل جون 2016 کو ہوئی تھی۔ کے ممبران کا میں خیر مقدم کرتا ہوں اور ہندوستان میں مونیٹری پالیسی کے قیام اور عمل آوری میں انکے گراں قدر تعاون کا مشکور ہوں۔ میں اس موقع کیلئے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی ٹیم کا ان کے تجزیاتی تعاون اور نقل وحمل میں مدد کیلئے شکر گذار ہوں۔

2. ایم پی سی نے گھریلو اور عالمی میکرو اکنامک اور مالیاتی صورتحال کا اندازہ لگایا اور اتفاق رائے سے فیصلہ کیا کہ پالیسی ریپو شرح کو بغیر تبدیل کئے 4 فیصد رکھا جائے۔ یہ بھی طے کیا گیا کہ جتنی ضرورت ہوگی اسی کے مطابق مونیٹری پالیسی کے تعلق سے سازگار موقف جاری رکھا جائے گا۔ آخر کار موجودہ مالی سال اور آئندہ برس میں۔ استحکام کی بنیاد پر جائزہ لینے اور کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے کیلئے اگر افراط زر اگلے ہدف کے اندر رہنا یقینی بنایا جائے گا۔ مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) شرح اور بینک شرح گرچہ بلا تبدیل 4.25 فیصد برقرار ہیں۔ ریورس ریپو شرح بلا تبدیل 3.35 فیصد ہے۔

3. مجھے اس بات کی اجازت دیجئے کہ میں تفصیل سے معاشی حالات اور اس کے امکانات کا جائزہ لوں۔ میں نے ہمیشہ خود کو باہمت اور پُر امید تصور کیا ہے۔ انسانوں کی صلاحیت پر بھروسہ کرتے ہوئے میں یقین کراتا ہوں کہ وبا پر قابو پالیا جائے گا۔ جو ماہ گزرے ہیں ان میں کووڈ-19 نے بڑی شدت سے پوری دنیا میں پاؤں پھیلائے ہیں۔ ہماری عالمی ہمت مایوسی میں تبدیل ہونے لگی۔ ہم لوگ طوفان کی نسل میں گھرے چراغ کی مانند ہو گئے تھے۔ آج ہوا میں تبدیلی ہے جس کا مطلب ہے کہ تاریخ کے سب سے سیاہ وقت میں ہم نے قبل کے تعلق سے جو خواب دیکھے ہیں وہ ناعاقبت اندیشی نہیں ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ہمارے نظریہ ساز سابق صدر نے کہا تھا'' ہمیں خواب دیکھنا ہوگا قبل اس کے کہ تمہارے خواب شرمندہ تعبیر ہو جائیں'' خواب وہ نہیں ہے جو کہ آپ سوتے وقت دیکھتے ہیں یہ تو وہ ہوتے ہیں جو آپ جاگتی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔

ریکوری کیلئے چارٹ سازی

4. سال 2020 کی دوسری سہ ماہی میں جب عالمی معیشت غوطہ زن تھی لیکن عالمی معاشی سرگرمیاں تیسری سہ ماہی میں رفتہ رفتہ بہتری کی جانب گامزن ہے لیکن معیشتوں میں ناہمواری دکھائی دے رہی ہے۔ مینوفیکچرنگ، محنت بازار اور خوردہ فروخت نے کچھ ممالک میں مضبوط ریکوری سے پیش رفت کی۔ اس طرح دیگر ممالک میں انفکشن میں نئے اضافہ سے ان لاک میں تھوڑا بہت اضافہ یا پابندیوں کے دوبارہ نفاذ ہونے سے ترقی کی رفتار دوبارہ ٹھپ پڑ گئی۔ عام طور پر سرمایہ کاری میں پھر کمی آئی جبکہ کھپت اور برآمدات نے بہتری کی جانب قدم بڑھائے۔ سبھی ممالک میں ٹھوس پالیسی نے معاونت کی اور معیشت کو نیچے کی جانب جانے سے روکا۔ پھر چھوٹی چھوٹی ملازمتوں کی فراہمی اور گھریلو آمدنی اور کاروبار کے ذریعہ معیشت میں بہتری آئی، مالیاتی حالات مسلسل بہتر بنے رہے۔

5. وبا سے مقابلہ آرائی میں ہندوستانی معیشت فیصلہ کن لڑائی کے مرحلہ میں پہنچ گئی ہے۔ ابتدائی کووڈ کے زمانے کی سطح سے متعلق متعدد ہائی فریکونسی کا اشارہ ہے کہ معیشت کے مختلف زمروں میں جو مسائل ہیں ان میں آسانیاں پیدا ہوں گی اور پیداوار کے اضافہ میں تسلسل رہے گا اور گروتھ میں ابھار آئے گا۔ میں نے دلچسپی کیلئے اپنے بیان میں انہیں اینکس میں شامل کر لیا ہے۔ کیو 1 (پہلی سہ ماہی): 2020-21 میں سبھی اشارات بہتر نظر آرہے ہیں۔ میں اس کے پس پشت چھپی چمک ملک بھر میں دکھائی دے رہی ہے۔ دوسری لہر کی واردات کو چھوڑ کر ہندوستان وائرس کے موت کے پنجہ سے نکلنے کیلئے مضبوطی سے کھڑا ہے اور اس بات کیلئے کوشاں ہے کہ کووڈ سے قبل کی رفتار کو پکڑ لے۔

3. اس ماحول میں ضرورت ہے کہ روک (پابندیوں) کے بجائے حالات کو دوبارہ سازگار بنانے پر توجہ مرکوز کی جائے۔ وبا کے سبب نہ رکنے والے سلسلہ جاری ہیں لیکن دیہی معیشت ابھرنے کی قوت رکھتی ہے۔ خریف کی فصل سال گذشتہ کے مقابلے بہتر ہوئی ہے۔ مئی کی بھی صورتحال بہتر ہوئی ہے۔ ذخیرہ آب میں بہتری کی سطح کے ساتھ ربیع کی فصل کے بہتر ہونے کی امید ہے۔ تخمینہ کے مطابق اناج کی پیداوار 2020-21 کے ریکارڈ کو توڑ دے گی۔ مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ (منریگا) نے آمدنی اور روزگار دیہی علاقوں میں فراہم کرائے ہیں۔ اسی درمیان نقل مکانی کرنے والے مزدور شہری علاقوں میں واپس لوٹ رہے ہیں اور فیکٹریاں اور تعمیراتی سرگرمیوں سے زندگی معمول پر واپس آ رہی ہے۔ اس کے سبب توانائی کی کھپت اور آبادی کی نقل وحمل بڑھ گیا ہے۔ شہروں میں ٹریفک میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ آن لائن کامرس میں اچھال ہے اور لوگ اپنے دفاتر کو لوٹ رہے ہیں۔ ملک کا مزاج خوف اور مایوسی سے اعتماد اور امید کی جانب منتقل ہو رہا ہے۔

7. اس طرح کی امیدوں کا پرتو عوام کی تمناؤں سے ظاہر ہو رہا ہے۔ ستمبر 2020 میں آر بی آئی کے سروے کے مطابق گھریلو اشیا میں افراط زر کا اندازہ آئندہ تین ماہ میں کم ہونے کا امکان ہے لیکن اس سے یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ سپلائی چین بہتر ہوگی۔ ماضی کی بنیاد پر ہماری پیش گوئی ہے کہ افراط زر میں بہتری آئے گی اور کیو2: 2020-21 کے ہدف کے قریب آئے گی۔ ہمارے دیگر سروے میں بھی جو کہ ستمبر میں کرایا گیا تھا اشارہ ملا ہے کہ صارف اعتماد عام معاشی حالات میں بڑھا ہے۔ روزگار اور آمدنی میں اضافہ ہوا ہے لیکن حالیہ اندازہ کے مطابق مجموعی طور پر کاروباری حالات کیو2 میں بہتر نہیں ہیں۔ کیو1 کے مقابلے اس میں تھوڑی بہتری ضرور آئی ہے۔ کاروبار میں بہتری کی امید ہے۔ تقریباً سبھی کاروبار، پروڈکشن، آرڈر بکس، روزگار، برآمدات اور صلاحیت کے استعمال میں بھی بہتری کی امید دکھائی دے رہی ہے۔

8. مینوفیکچرنگ خریداری، مینیجرس انڈکس (پی ایم آئی) برائے ستمبر 2020 میں بڑھ کر 56.8 فیصد ہو گیا ہے جو کہ جنوری 2012 کے بعد سب سے اونچی شرح ہے۔ نئے آرڈر اور پروڈکشن کے سبب اس میں بہتری آئی۔ خدمات پی ایم آئی برائے ستمبر بڑھ کر 49.8 فیصد پر رہا جو کہ اگست میں 41.8 فیصد تھا۔ ان امیدوں کی جھلک ہماری گروتھ کے اندازے میں مل رہی ہے۔ جس کو جی ڈی پی گروتھ میں طے کیا گیا ہے اور امید ہے کہ اس اختصار کا خاتمہ ہو اور چوتھی سہ ماہی میں مثبت رہے۔

9. اس وقت میں متحرک معیشت ریکوری کے تعلق سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ اگر تسلیم کیا جائے کہ یہ وی یو ایل یا ڈبلیو ہو؟ بہت جلد کے شکل والی ریکوری پر بات کی جائے۔ میرے خیال میں یہ تیسری رفتار سے ریکوری کیلئے غالب رجحان ہو سکتا ہے۔ بنا فرد والے زمروں کے ساتھ مختلف رفتار دکھا رہا ہوں جو کہ مخصوص زمرہ کی حقیقتوں پر منحصر ہوگی۔ وہ زمرے جنہوں نے 'اپنے اکاؤنٹ ابھی کھولے ہیں' شروع میں یہ ان کیلئے ہوگا جنہوں نے وبا کا مقابلہ کرتے ہوئے حالات کا سامنا کیا اور وہ لوگ محنت مزدوری، زراعت اور اس کی معاون سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ تیزی سے حرکت کرنے والے صارف سامان، روپیہ، مسافر گاڑیاں اور ٹریکٹر، دوا اور فارما سیوٹیکل اور توانائی پیداوار خصوصاً قابل تجدید توانائی اور اسی درجہ بندی کے دوسرے زمروں پر مشتمل متعدد میدانوں میں اصلاحات مثلاً زرعی بازار اور ویلو چین جو کولڈ اسٹوریج کا احاطہ کرتی ہو۔ ٹرانسپورٹ اور پروسیسنگ، محنت قانون میں تبدیلی، ٹیکسوں کو بنانے اور ان کی تقسیم کے تعلق سے صلاحیت پیدا کرنے اور انہیں فروغ دینے والے نظریہ پہلے سے ہی کھلے ہوئے ہیں اور ان میں تازہ سرمایہ کاری ہو رہی ہے۔

10. زمروں کی دوسری درجہ بندی ''کاری ضرب کی شکل'' میں ہے جو کہ شامل زمروں میں ہے۔ جس کی سرگرمیاں رفتہ رفتہ معمول پر آ رہی ہیں۔ زمرہ کی تیسری درجہ بندی جس میں ایک ایسا چہرہ شامل ہے جو 'مضبوطی سے آگے قدم بڑھا رہا ہے' لیکن وہی خطرہ سے رہائی دلا سکتے ہیں۔ یہ وہ زمرہ ہیں جو کہ سماجی دوری اور دوری بنائے رکھنے کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔

11. بہت سی اونچی فریکونسی میں معمولی ریکوری کا اشارہ ستمبر 2020 میں ملا ہے جو کہ 2020-21 کی دوسری چھماہی میں ان لاک معاشی سرگرمیوں کو رفتار عطا کر سکتا ہے۔ زراعت اور اس کی معاون سرگرمیاں دیہی مانگ میں تیزی لانے کی قیادت کر سکتی ہیں۔

مینوفیکچرنگ فرمیں اس بات کی امید کر رہی ہیں کہ صلاحیت کا استعمال کیو3: 2020-21 میں اور کچھ کھنچاؤ کو کیو3 سے آگے لے جانے

میں مدد دیں گی۔ نجی سرمایہ کاری اور برآمدات دونوں اس کے زیر اثر ہوں گے۔ خاص طور پر باہری مانگ ابھی بھی کمزور ہے۔ سال 21-2020 میں مجموعی طور پر اصل جی ڈی پی میں 9.5 فیصد کی کمی کا امکان ہے، خطرات کے ساتھ یہ رو بہ زوال ہوگی۔ اگرچہ موجودہ رفتار برقرار رہتی ہے تو ہم لوگ یقیناً بہتری کی جانب گامزن ہیں اور مضبوط اور تیز رفتار صحت مندی واپس لوٹنے لگی ہے۔

مالیاتی بازار کی رہنمائی

12. گذشتہ چند ہفتوں میں کچھ عدم رابطہ آر بی آئی قرض بندوبست اور مونیٹری آپریشن کے درمیان پیدا ہو گیا تھا اور بازار کی امیدوں اور دوسری جانب میں سمجھتا ہوں کہ میں اس موقع کا فائدہ اٹھا کر ان مسائل پر براہ راست گفتگو کروں، ایسے بازار کے حصے دار اور آر بی آئی عمومی اندازوں کی شراکت داری کریں جو کہ ترتیب وار بازار کی صورتحال پر روشنی ڈالے گا۔1

13. بطور مونیٹری پالیسی اتھارٹی ممبران مالیاتی بازاروں کی ترقی اور ریگولیشن کے ذمہ دار اور بازار کو چلانے اور مالیاتی ادارے، مالیاتی صورتحال کو بہتر کرنے اور مناسب سسٹم سطح کی تجویز کے ساتھ لکویڈیٹی ہدف حاصل کر سکتے ہیں۔ سمجھدار لا جواب مونیٹری پالیسی ٹرانسمیشن کے نظریہ سے یہ ضروری ہے کہ تسلسل اور بہتر بازار تکمیل بارونگ پروگرام برائے مرکز اور ریاست بغیر کسی رخنہ عام پیداوار اور منحنی خطوط برآمد ہوں گے فروری 2020 سے آر بی آئی نے اس سمت ہدایات کی ایک سیریز جاری کی ہے۔ آر بی آئی اس بات کیلئے تیار ہے کہ وہ مزید اقدامات جو ضروری ہوں بازار حصہ میں لکویڈیٹی اور آسان مالیاتی حالات کو یقینی بنانے کیلئے کرے گا۔

14. حالانکہ بازار کے پروگرام کو 21-2020 میں بڑھانے کیلئے سال کے نصف پہلے حصہ میں یقین دہانیوں کے ساتھ، بغیر کسی دشواری کے مرکز اور ریاستوں میں بندوبست کیا گیا۔ باورانگ کی رعایتی تخمینی لاگت مرکزی حکومت کے ذریعہ 21-2020 کی ابتدائی نصف حصہ میں 5.82 فیصد تھی جو کہ گذشتہ 16 برسوں میں سب سے کم تھی۔ میچورٹی رعایتی تخمینہ مرکز کے آوٹ اسٹینڈنگ اسٹاک بھی گذشتہ برسوں کے مقابلے زیادہ تھا۔ آر بی آئی نے مرکز اور ریاستوں کے 21-2020 کے بچے ہوئے باروانگ پروگرام کو مکمل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے بغیر کسی تردد کے قیمت اور مالیاتی استحکام ہوگا۔ مقصد کے حصول کیلئے ویز اینڈ مینس ایڈوانسز (ڈبلیو ایم اے) کی حد مقرر کرنے کیلئے مرکز نے پچھلے برس کے آخری نصف میں روپے 35.000 کروڑ کے مقابلے بڑھا کر روپے 1.25 لاکھ کروڑ رکھی ہے۔ اسی طرح 21-2020 کے ابتدائی نصف میں ریاستوں کیلئے بڑھا کر ڈبلیو ایم اے حد 60 فیصد بڑھا دی ہے جو کہ 31 مارچ، 2021 تک کیلئے مزید چھ ماہ بڑھا دی گئی ہے۔

15. بازار کے حصہ داروں کو یقین دہانی کرا دینا چاہئے کہ وہ مونیٹری پالیسی جس کا اعلان آج کیا گیا ہے کے مدنظر، آر بی آئی اطمینان بخش لکویڈیٹی صورتحال کو برقرار رکھے گا اور براہ راست اور خصوصی کھلے بازار آپریشن کی شکل میں مارکیٹ آپریشن کو انجام دے گا۔ بازار حصہ داروں سے ردعمل حاصل کر کے ان نیلامی کے حجم کو بڑھا کر روپے 20,000 کروڑ کیا جائے گا۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ بازار کے حصہ دار اس کوشش کو مثبت طور پر لیں گے۔

16. سرکاری سیکورٹیز (جی ایس ای سی) بازار میں پیداوار ابتدائی اور ثانوی دونوں ہی مرحلوں میں لکویڈیٹی کو سازگار بنانے کیلئے موافق حالات پیدا کرنے ہوں گے۔ یہ لازمی ہے کہ ان مالیاتی بازاروں میں کلیدی کردار جی ایس ای سی دائرہ کار کا استعمال بطور معیاری قیمتی مالیاتی انسٹرومنٹ مالی حالات کو آسان کرنے آر بی آئی کی پالیسی کے معیارات اور آپریشن کے مطابق ہو۔

17. مالیاتی بازار کے استحکام اور پیداواری ناہمواری عوامی املاک ہوگی اور بازار کی حصہ داری اور آر بی آئی دونوں مل کر اس سلسلہ میں ذمہ داری طے کریں گے۔ بڑھتے ہوئے باروانگ پروگرام برائے 21-2020 کی لازمیت، افادیت کے سبب وبا کے دوران مالی محرک کی شکل میں اور سرکاری محصول کے خسارہ کو نافذ کرنا ہوگا۔ جب اس کا نفاذ بازار کے دباؤ میں توسیع سپلائی پیپر کے طور پر ہوگا تو آر بی آئی بازار آپریشن کی ضرورت کے تحت مختلف انسٹرومنٹ کے ساتھ دباؤ کو کم کرنے میں مدد کرے گا۔ وہ مالیاتی بازار میں کسی لکویڈیٹی کو دور کرے گا اور بازار کے حالات کو سنبھالے گا۔ بازار میں حصہ داری ان کا اپنا حصہ ہوگا۔ ضرورت ہے کہ اس کو وسیع تناظر فراہم کرایا جائے اور بولی

لگانے والے انداز کو اپنایا جائے اور اس کا مظاہرہ پوری صلاحیت کے ساتھ آر بی آئی کے اشاروں کے مطابق مونیٹری پالیسی اور قرض بندوبست میں ہونا چاہیے۔ہم لوگوں کو بار وانگ پروگرام میں اتحاد باہمی کے ذریعہ مسائل کے حل پر سال کے دوسرے نصف حصہ میں غور کرنا ہوگا۔اس کا مطلب ہے کہ بازار میں ایک یا دو نظریہ پر عمل کیا جائے لیکن ان نظریات کو بغیر کسی تنازعہ کے مقابلہ جاتی ہونا چاہیے۔

18.اس تناظر میں یہ مناسب ہے کہ میں اپنا تجزیہ افراط زر کی کثیر جہت اور آؤٹ لک میں پیش کروں۔اپریل-مئی2020 کی مدت کو تحفظ کے طور پر جب الزام عائد کیا جائے گا تو ایک وقفہ سی پی آئی افراط زر سریز، ہیڈ لائن افراط زر میں مارچ2020 کی سطح پر دکھائی دے گا اور اصرار کیا کہ مذکورہ بالا قابل برداشت ہدف ہوگا۔ہمارے اندازہ جس کا تجزیہ ستمبر کی اشاعت میں ہوگا لیکن آسانی رفتہ رفتہ ہدف کی جانب کیو3 اور کیو4 میں دکھائی دے گا۔ہمارے تجزیہ نے سفارش کی کہ سپلائی میں رخنہ اندازی اور معاہدہ مارجن، مارکس اپ افراط زر کو بہتر کرنے پر محرکات میں جب سپلائی چین برقرار رہے گی تو ان رخنوں کے بڑھنے اگرچہ تخمینی مانگ کم ہوگی اور اس بات کے شواہد ہیں کہ مناسب وسائل کی کمی، بڑے پیمانے پر زیادہ سپلائی سے اناج اور باغبانی کو فروغ حاصل ہوگا اور زراعت کا مستقبل روشن ہوگا۔خام تیل کی قیمتیں حسب دستور حد کے دائرہ میں ہیں۔ایم پی سی نے گرچہ طے کیا ہے کہ وہ حالیہ افراط زر پر لگام رکھے کہ بطور عارضی اور انتہائی اہم ضرورت پر پیداوار کا جائزہ لیا جائے اور کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ایم پی سی کے ذریعہ تیار کردہ تجزیہ کی رہنمائی میں سازگار موقف کے طور پر جاری رکھا جائے۔

اضافی اقدامات

19.اس پس منظر کے برخلاف اور معیشت کے جائزہ میں بطور بڑے کچھ اضافی اقدامات کا آج اعلان ہوگا۔یہ اقدامات ان ارادوں کو ظاہر کرتے ہیں (i) مالیاتی بازاروں میں لکویڈیٹی کی معاونت اضافہ (ii) مخصوص زمروں میں کریڈٹ فلو کیلئے ریگولیٹری معاونت جو کہ کریڈٹ اصول کے دائرہ میں ہوں۔(iii) برآمدات میں اچھال فراہم کرانا اور (iv) گہری مالیاتی تجزیہ اور کاروبار کیلئے سہولیات میں پیمنٹ سسٹم میں بہتری کے ذریعہ نرمی لانا۔

(i) لکویڈیٹی اقدامات

(الف) آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او

20 آر بی آئی کے ذریعہ لکویڈیٹی اقدامات پر توجہ مرکوز کرنے میں اب مخصوص سیکٹروں کی سرگرمی کے ساتھ بیک ورڈ اور فارورڈ لنکیج اور پیداوار کو بڑھانے والی کوششوں کے مطابق یہ طے کیا گیا کہ ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او کو تین برسوں تک مجموعی رقم جو کہ روپے 1,00,000 کروڑ و اس سے زائد ہوگی اس کو پالیسی ریپو ریٹ کے مطابق فلوٹنگ ریٹ کے مطابق استعمال کیا جائے۔یہ اسکیم 31 مارچ2020 تک فراہم ہوگی جو کہ نرمی کے ساتھ اسکیم کے جائزہ کے بعد رقم اور مدت دونوں میں توسیع کی جاسکتی ہے۔اس اسکیم کے ساتھ جو بینک لکویڈیٹی کی سہولت حاصل کریں گے ان کے کارپوریٹ بانڈس، کمرشیل پیپرس اور غیر تجویزی ڈبنچرس کو اجرا ان کی سرمایہ کاری میں انسٹرومنٹ کے طور پر استعمال 30 ستمبر2020 تک ہوں گے۔اس اسکیم کے تحت لکویڈیٹی کی سہولت کا استعمال ان سیکٹروں میں بینک قرض کے طور پر کیا جائے گا۔مزید یہ کہ بینکوں کو اختیار حاصل ہوگا کہ ان فنڈوں کو طویل مدتی ریپو آپریشن (ٹی ایل ٹی آر او اور ٹی ایل ٹی آر او 2.0 کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔میچورٹی سے قبل ان کے پاس متبادل ہوگا کہ وہ ان ٹرانزیکشن کو پیچھے چھوڑ دیں۔مرکز اور ریاستوں میں باروانگ ضروریات کے پیش نظر 2-2020 کے نصف دوسرے حصے میں مانگ بڑھنے پر کریڈٹ بطور ریکوری مضبوطی فراہم کراسکتی ہے۔ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او ایل بینکوں کو اپنا آپریشن اور آسانی اور رسائی سے بغیر کسی رخنہ لکویڈیٹی کو استعمال کرسکتے ہیں۔مقصد یہ ہیکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ لکویڈیٹی سسٹم میں آسانی سے کام کرسکے۔

(ب) ایس ایل آر ہولڈنگ جو کہ میچورٹی درجہ میں رکھی ہو۔

1.21 ستمبر2020 کو آر بی آئی نے درجہ بندی میں سرمایہ کاری بڑھانے کی اجازت میچورٹی (ایچ ٹی ایم) میں19.5 فیصد سے

22 فیصد این ٹی ٹی ایل کو ایس ایل آر سیکورٹیز جو کہ 01 ستمبر 2020 سے 31 مارچ 2021 تک تحویل میں رکھی ہوئی ہے میں دے دی ہے۔بینکوں کو یقینی بنانے کے مقصد سے ان کی سرمایہ کاری اور تیز رفتار بازار کے حالات کو بنیادی لاگت کو یقینی بنایا جائے ،ایسے طے کیا گیا کہ بندوبست میں توسیع دے کر ایچ ٹی ایم حد کو 22 فیصد 31 مارچ 2020 تک سیکورٹیوں میں بڑھایا جائے جو کہ 1 ستمبر 2020 اور 31 مارچ 2020 کے درمیان تحویل میں لی جائیں گی۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ بینک اس بات کیلئے اہل ہوں گے وہ اپنی سرمایہ کاری کا منصوبہ ایس ایل آر سیکورٹیز میں بطور متبادل کریں۔

(سی) کھلے بازار آپریشن (اوایم او) ریاستی ترقیاتی قرضوں (ایس ڈی ایل) میں

22.ایس ڈی ایل میں لکویڈیٹی فراہم کرانے کیلئے قیمت میں نرمی کیلئے طے کیا گیا کہ کھلے بازار آپریشنوں (اوایم او) کو ایس ڈی ایل میں بطور خصوصی معاملہ تازہ مالیاتی سال میں چلایا جائے۔اس کے لئے دوسری بازار سرگرمیوں کو بہتر بنانے اور ایس ڈی ایل کو عقلی طور پر مرکزی حکومت کی سیکورٹیوں میں میچورٹیوں کے مقابلے پھیلانے کی ضرورت ہے۔اس طریقے سے ایچ ٹی ایم کے ساتھ توسیع مارچ 2022 تک کی جائے گی۔ایسا کر کے لکویڈیٹی کو آسان کرنے اور جذب کرنے والی صلاحیت مجموعی سرکاری بارواننگ میں حالیہ برس میں کی جاسکتی ہے۔

(ii) برآمدات میں مدد: برآمد کاروں پر منحصر خود کار متنبہ فہرست

23.برآمدات کی باہری مانگ میں وبا سے متعلق دشواریاں پیش آنے میں برآمدات پر منفی اثرات پڑے ہیں۔یہ بہت ہی دقت طلب تھا کہ برآمدات کار کے ساتھ برآمدات کاری کے درمیان لچک دار رویہ اختیار کر کے اور ممالک غیر کے خریداروں سے مناسب طریقہ اختیار کر کے برآمدات کار کو اختیار دیا جائے۔انہیں آسانی فراہم کرانے کے سلسلہ میں اور پُر احتیاط فہرست سازی میں برآمدات دوستانہ اور مساویانہ اختیار کرنے کے تعلق سے یہ طے کیا گیا کہ خود کار یہ تنبیہ فہرست سازی کے عمل کو منسوخ کر دیا جائے۔آر بی آئی اب پُر احتیاط فہرست سازی کا عمل مجاز ڈیلر (اے ڈی) بینکوں کی سفارشات کی بنیاد پر کرے گا۔

(iii) ریگولیٹری اقدامات

24.حالیہ موقع پر مالیاتی زمرہ نے نوزائیدہ معاشی حیات نو کیلئے بہت ہی اہم قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔اس سلسلہ میں آر بی آئی نے اعلان کیا کہ معیشت کے پیداواری زمروں میں کریڈٹ فلو بڑھانے کیلئے کچھ اہم اقدامات کی بنیاد پر محرک ثابت ہوں گے۔

(الف) بینک کے خوردہ پورٹ فولیو میں ترمیم شدہ ریگولیٹری حد

25.موجودہ فریم ورک کے تحت زیادہ سے زیادہ تخمینی نوزائیدہ ایکسپوزر برائے ایک ہم مرتبہ شروعاتی کی حد روپئے 5 کروڑ سے قطعن زیادہ نہیں ہونا چاہئے اس طبقہ کو زیادہ کریڈٹ فلو کی سہولت فراہم کرانے کے سلسلہ میں جو کہ خالص طور پر فرد واحد اور چھوٹے کاروباری (مثلاً جن کا ٹرن اوور روپئے 50 کروڑ تک ہو) اور جن کا کی مطابقت بیسل رہنما ہدایات سے ہو یہ طے کیا گیا ہے کہ ان کی شروعات میں روپئے 7.5 کروڑ کا اضافہ ان کے سبھی تازہ اور اضافی ایکسپوزر میں ہو۔اس پیمانے کے ذریعہ امید ہے کہ چھوٹے کاروبار میں کریڈٹ کا فلو بڑھے گا۔

(ب) فرد واحد کے ہاؤسنگ قرضوں کیلئے خطرات رعایت کی عقلی دلیل

26.ریگولیشن کے تحت فرد واحد کے ہاؤسنگ قرضوں پر نافذ خطرات رعایات میں فرق کا انحصار قرض کے حجم کے ساتھ ہی لون ٹو ویلو تناسب (ایل ٹی وی) پر ہوگا۔کردار کی شناخت میں رئیل اسٹیٹ زمرہ روزگار میں اضافہ اور معاشی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس لئے طے کیا گیا کہ خطرات و رعایات کے عقلی دلائل اور ان کا ایل ٹی وی لنک تناسب صرف سبھی نئے ہاؤسنگ قرض جن کی منظوری 31 مارچ 2022 تک ملے گی، پر کھا جائے۔اس پیمانے سے امید ہے کہ رئیل اسٹیٹ زمرہ میں خلا کو بھرنے میں مدد ملے گی۔

(v) مالیاتی شمولیت

شریک آغاز ماڈل جائزہ

27. 2018 میں آر بی آئی نے بینکوں اور غیر بینکنگ درجہ میں مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) کو ترجیحی زمرہ میں قرض فراہم کرانے کیلئے شریک آغاز فریم ورک شروع کیا ہے۔ جو کہ خصوصی حالات کے حصہ داروں کے ذریعہ بتائی گئی آراء کے بعد طے کیا گیا ہے۔ سبھی این بی ایف سی بشمول ایچ ایف سی اسکیم کو آگے بڑھایا جائے، سبھی اہل ترجیحی زمروں برائے قرض اور قرض دینے والے اداروں کو وسیع پیمانے پر آپریشنل نرمی کے ساتھ اجازت دی جائے گی۔ اس 'شریک کار قرض فراہمی ماڈل' سے امید ہے کہ بینک اور این بی ایف سی کی مشترکہ کوششوں سے فائدہ پہنچے گا اور معیشت میں محفوظ اور غیر محفوظ زمروں میں کریڈٹ فلو میں بہتری آئے گی۔

(v) پیمنٹ اور تصفیہ بندوبست

(الف) رئیل ٹائم گراس تصفیہ (آرٹی جی ایس) بندوبست کی چوبیس گھنٹے فراہمی

28. دسمبر 2019 میں آر بی آئی نے قومی الکٹرانک فنڈس ٹرانسفر (نیفٹ) سسٹم کو 24x7x365 کی بنیاد پر فراہم کرایا اور اس سسٹم نے اسکے بعد آپریٹنگ کو ہموار کیا۔ گھریلو کاروباریوں اور اداروں میں رئیل ٹائم آسان اور ہموار ادائیگی کو یقینی بنانے کیلئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ چوبیس گھنٹے آرٹی جی ایس کو دسمبر 2020 میں سبھی دن فراہم کرایا جائے۔ ہندوستان دنیا بھر کے بہت کم ممالک میں شامل ہے جہاں 24x7x365 کی بنیاد پر طویل ویلو رئیل ٹائم پیمنٹ سسٹم نظام کام کر رہا ہے۔ اس کی وجہ سے وسیع ویلو پیمنٹ ایکو سسٹم کو وسیع کرکے کاروبار کو آسان بنانے کی سہولت بنانے کی کوشش کی گئی۔

(ب) پیمنٹ سسٹم آپریٹروں (پی ایس اوز) کو جاری کئے گئے سرٹیفکیٹ آف اتھرائزیشن کیلئے دائمی ویلیڈیٹی

29. پیمنٹ اور تصفیہ سسٹم ایکٹ 2007 کے تحت آر بی آئی نے حال ہی میں ٹیپ مجازیت کو پیمنٹ سسٹم آپریٹروں (پی ایس او) کو پانچ برسوں کی مقررہ مدت کیلئے جاری کیا۔ لائسنسنگ اور کاروبار کی غیر یقینی صورتحال برائے پی ایس او کو ختم کرنے کیلئے یہ طے کیا گیا کہ سبھی پی ایس او کو مجازیت (سبھی پی ایس او کیلئے نئے امیدوار) کو تسلسل کی بنیاد کی مستحکم حالات فراہم کرایا جائے۔ ایسا کرنے سے اصول کے مطابق عمل کی لاگت میں کمی سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کیلئے موافق ماحول ملے گا اور نئی صلاحیت اور تکنالوجی کو ویلویشن کا حصہ بننے کا موقع فراہم ہوگا۔

اخذ نتیجہ

30. کووڈ-19 کا ٹیسٹ کیا جا چکا ہے اور سختی سے ہمارے وسائل پھیل گئے اور ہماری قوت برداشت بڑھی، ہمارا سفر ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوا اور دوبارہ انفکشن کا بڑا خطرہ برقرار ہے۔ ہم لوگ اگرچہ ابھی غیر سفر والی سڑک پر ہیں اور ہمیں خود اعتمادی اور حوصلہ سے امید برقرار رکھنا ہے۔ ہم لوگوں کو صبر و تحمل کے ساتھ اپنے اندر کی قوت کو یکجا کرکے کووڈ-19 کے پیدا کردہ چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ہوگا ہم لوگ آگے بڑھ رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم لوگ وبا پر قابو پانے والی طاقتیں جمع کر سکیں گے۔ مہاتما گاندھی کے الفاظ میں اور میں اس کو نقل کر رہا ہوں 'اگر ہمیں بھروسہ ہے کہ ہم یہ کام کر سکتے ہیں میں پُر امید ہوں کہ ایسا کرنے کی صلاحیت ہم حاصل کر لیں گے۔ (1)' سبھی مشکلات کے خلاف ہم لوگ جدوجہد کریں گے اور نئی زندگی پائیں گے۔

آپ کا شکریہ۔ محفوظ رہئے اور صحت مند رہئے۔ نمسکار

(1) مہاتما گاندھی کے مجموعی کارہائے (الیکٹرانک بک) نئی دہلی، پبلیکیشن ڈویژن، حکومت ہند 1999 ویلیوم 79

اینکس: زیادہ فریکونسی کے اشارات-8 اکتوبر، 2020 میں									
فروری، 2020=100 مخصوص و دیگر									
نمبر شمار	اشارات	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر
1	زراعت/دیہی مانگ*								
	ٹریکٹروں کی گھریلو فروخت*	100	41	15	76	89	101	137	
	دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت*	100	69	0	20	72	94	104	
	تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت*	100	64	0	7	29	33	30	
	زرعی برآمدات*	100	78	63	88	95	109	100	
	کھاد کی فروخت*	100	80	135	105	93	107	96	
	زرعی کریڈٹ* (آؤٹ اسٹینڈنگ)	100	100	100	99	100	101	101	
	منریگا کام کی مانگ (گھریلو)	100	93	60	168	201	144	109	109
2	صنعتی پیداوار								
	صنعتی پیداوار کی فہرست*	100	79	42	65	82	88		
	آئی آئی پی: مینوفیکچرنگ*	100	77	33	61	82	88		
	آئی آئی پی: کیپٹل گڈس*	100	68	9	40	69	83		
	آئی آئی پی: انفرا اسٹرکچر اور تعمیراتی سامان*	100	75	15	60	78	87		
	آئی آئی پی: صارف ٹکاؤ سامان*	100	66	5	33	67	80		
	آئی آئی پی: صارف غیر ٹکاؤ سامان*	100	78	53	91	114	109		
	آٹھ کرور صنعتوں (ای ایس آئی) کی فہرست*	100	88	60	76	83	88	85	
	ای سی آئی: اسٹیل*	100	78	18	63	75	92	90	
	ای سی آئی: سیمنٹ*	100	73	14	71	83	81	74	
	الیکٹریسٹی کی مانگ*	100	95	82	99	101	108	105	108
	آٹو موبائلس کا پروڈکشن								
	مسافر گاڑیاں*	100	67	0	11	43	72	84	
	دو پہیہ گاڑیاں*	100	77	0	17	59	87	105	
	تین پہیہ گاڑیاں*	100	69	0	37	43	39	58	
	ٹریکٹروں کا پروڈکشن*	100	52	0	37	104	92	98	
3	تعمیر								
	اسٹیل کی کھپت*	100	82	20	58	79	105	94	101
	سیمنٹ کا پروڈکشن*	100	73	16	71	82	80	74	
4	نقل وحمل								
	آٹو موبائلس کی فروخت*	100	65	0	19	67	88	98	
	مسافر گاڑیوں کی فروخت*	100	53	0	14	47	74	86	
	گھریلو ہوائی پیسنجر ٹریفک*	100	66	0	3	18	18	29	
	گھریلو ہوائی کارگو*	100	66	7	17	49	58	63	
	عالمی ہوائی کارگو*	100	70	24	42	61	71	72	
	فریٹ ٹریفک مجموعی ٹن کلومیٹر*	100	81	60	70	84	87	91	102
	کارگو بندرگاہ*	100	92	78	73	84	86	88	94
	اوزاروں کی جمع کاری: وولیوم	100	77	9	50	74	79	88	100
	پٹرولیم کی کھپت*	100	81	50	77	86	86	79	
5	گھریلو کاروبار								
	جی ایس ٹی، ای-وے بل	100	71	15	45	76	85	86	100
	جی ایس ٹی محصولات	100	93	31	59	86	83	82	91

نمبرشمار	اشارات	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر
6	باہری کاروبار								
	تجارتی برآمدات	100	77	37	69	79	85	82	
	تجارتی درآمدات	100	83	46	59	56	76	79	
	غیرتیل غیرسونا درآمدات	100	82	50	75	63	81	78	
	سروس برآمدات	100	102	93	95	96	96		
	سروس درآمدات	100	100	84	90	90	91		
7	ادائیگی اور تصفیہ اشارات (وولیوم)								
	آرٹی جی ایس	100	89	41	68	90	94	88	
8	مونیٹری، بینکنگ اور مالیاتی تخمینہ								
	کریڈٹ آوٹ اسٹینڈنگ	100	103	102	101	102	102	101	102
	بینک ڈیپازٹ	100	102	103	105	104	106	106	107
	لائف انشورنس پہلے سال کا پریمیم	100	137	36	74	156	124	146	137
	غیرلائف انشورنس پریمیم	100	113	0	0	100	122	126	
	ایم3	100	102	103	105	105	107	107	108
	محفوظ رقم	100	102	102	105	107	107	107	108
	سی پی: ماہانہ آوٹ اسٹینڈنگ	100	86	104	106	98	94	93	105
	سی ڈی: ماہانہ آوٹ اسٹینڈنٹ	100	93	97	86	65	56	49	
	ایف پی آئی مجموعی (یوایس ڈالر ملین)	1271	-15924	-1961	-973	3441	451	6662	-157
	ایم ایف سرمایہ کاری-ایکویٹی (آئی این آر کروڑ)	9863	30131	-7966	6523	-502	-9195	-8400	-3982
	ایم ایف سرمایہ کاری-ڈیبٹ (آئی این آر کروڑ)	18026	-16190	-9795	10699	41365	31898	24494	16009
	کارپوریٹ بانڈس کا اجرا (آئی این آر کروڑ)	80555	75734	54741	84871	70536	48122	58419	
9	پی ایم آئی								
	پی ایم آئی: مینوفیکچرنگ (50 سے زائد پیداوار کا ابتدائی ماہ میں اشارہ)	54.5	51.8	27.4	30.8	47.2	46.0	52.0	56.8
	پی ایم آئی: خدمات (50 سے زائد پیداوار کا ابتدائی ماہ میں اشارہ)	57.5	49.3	5.4	12.6	33.7	34.2	41.8	49.8
	پی ایم آئی: مخلوط (50 سے زائد پیداوار کا ابتدائی ماہ میں اشارہ)	57.6	50.6	7.2	14.8	37.8	37.2	46.0	54.6
10	روزگار								
	سی ایم آئی ای بیروزگاری شرح (%)	7.8	8.8	23.5	21.7	10.2	7.4	8.4	6.7

*موسمیاتی منہا کئے جانے والے ڈاٹا کا اشارہ

ذرائع: سی ایم آئی ای، سی ایف آئی سی، این ایس او، ایم او ایس پی آئی، آر بی آئی، بیبی، ایف آئی ایم ڈی اے

← ابتدائی کووڈ سطح سے نیچے

معمول کے حالات/ریکوری کی سرگرمی →